QUARTERLY

Jul-Sep

BASHARAT

2020

Edition No. 3

Was der Islam meint?

In Gott verloren zu sein!

- ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب
- اسلام کی تعلیم پھیلانا ہمارا فرض ہے
- احمدیت کے ذریعہ اسلام کا دفاع

اِسلام چیز کیا ہے؟ خدا کے لیے فنا

ترکِ رضائے خویش پئے مرضیٔ خدا

سہ ماہی نامہ

2020

بشارت

جولائی-ستمبر

شمارہ نمبر 3

BASHARAT
Quarterly | Edition No. 3 | Jul-Sep 2020

Inhaltsverzeichnis | فہرست

Inhaltsverzeichnis		فہرست
Das Wort Gottes	03	کلام اللہ
Das Wort des Heiligen Propheten Muhammads	04	کلام الرّسول ﷺ
Das Wort des Imams	05	کلام الامام
	06	اسلام کی تعلیم پھیلانا ہمارا فرض ہے
	07	اسلام عالمگیر مذہب
Islam als Weltreligion	10	
	13	خبرنامہ
Kinderwelt	14	بچوں کی دُنیا

Editorial Team

- Chief Editor & Manager
  Nabeel Ahmed (Missionary)
- Assistant Manager
  Waseem Ahmad
- Deutsch Editor
  Rastagar Munir
- Urdu Editor
  Waseem Ahmad

Contact

- Address:
  Lindenweg 1, 2201 Gerasdorf bei Wien
- Contact No:
  +43 (0) 664 564 7146
- Email:
  office@ahmadiyya.at
- Website:
  www.ahmadiyya.at

AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT
ÖSTERREICH

کلام اللہ

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ ۟ وَ مَا اخۡتَلَفَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَہُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَہُمۡ ؕ وَ مَنۡ یَّکۡفُرۡ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۲۰﴾

ترجمہ: یقیناً دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ اور اُن لوگوں نے جنہیں کتاب دی گئی اختلاف نہیں کیا مگر آپس میں سرکشی کرتے ہوئے اس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آ چکا تھا۔ اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے تو اللہ یقیناً حساب (لینے) میں بہت تیز ہے۔(آلِ عمران:20)

Das Wort Gottes

Allah der Erhabene sagt im Heiligen Qur'an:

Wahrlich, die Religion vor Allah ist Islam. Und die, denen das Buch gegeben ward, wurden uneins, erst nachdem das Wissen zu ihnen gekommen war, aus gegenseitigem Neid. Und wer die Zeichen Allahs leugnet - dann, wahrlich, ist Allah schnell im Abrechnen.(Aal-e-`Imran Vers 20)

كلام الرّسول ﷺ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ إِسْلاَمِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لاَ يَعْنِيهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں:۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ اس بات کو ترک کر دے جس سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

(ترمذی۔ کتاب الزھد۔ باب فیمن تکلم بکلمۃ یضحک بھاالناس)

Das Wort des Heiligen Propheten Muhammads

Von Hadhrat Abu Huraira (rdh) ist überliefert, dass der Heilige Prophet (saw) sagte, dass die Schönheit des Islams einer Person darin liegt, dass diese jene Dinge ablehnt, mit denen diese Person nichts zu tun hat.

(Tirmidhi, Buch Az-Zahid, Kapitel Fiman Takalam Bikalma Yadhhak bihannas)

كلام الامام

ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب

یہ ہے کہ لاالٰہ الّا اللہ محمد رسول اللہ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالیٰ اس عالم گذران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیّین و خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کر کے خدائے تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شُعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا اور نہ کم ہو سکتا ہے اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کے تبدیل یا تغییر کر سکتا ہو اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور مُلحد اور کافر ہے۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3۔ صفحہ 169تا170)

Das Wort des Imams

Unsere Religion bedeutet in einer Nusschale zusammengefasst an "La Ilaha illa Allah" (Niemand ist anbetungswürdig außer Allah). Zu glauben, was wir in diesem mundanen Leben hegen und mit der Gnade des erhabenen machen ist, dass wir unseren geehrten Herrn, Seiner Heiligkeit Muhammad, der Auserwählte, Frieden und Segnungen seien auf Ihm, das Siegel der Propheten, der Beste aller Gesandten, durch dessen Hände die Vollendung der Religion(en) vollbracht wurde, und diese Gabe wurde durch Gott dem Erhabenen zuteil , wodurch der Mensch den geraden Weg nehmend Gott den Erhabenen erreichen kann und wir glauben mit fester Überzeugung daran, dass der Heilige Qur'an die letzte aller heiligen Schriften ist, dass er bis auf jeden Punkt und jeden Beistrich korrekt ist, und es kann nun keine weiteren göttlichen Offenbarung dieser Art geben, welche die qur'anischen Gebote revidieren, vereiteln, emendieren oder verändern können. Wenn jemand derartige Gedanken, so ist er in unseren Augen nicht zur Gemeinde der Gläubigen gehörig und ein Häretiker und Leugner.

(Azala Oham Rohani Khazayen Band 3, Seite 169-170)

اسلام کی تعلیم پھیلانا ہمارا فرض ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”عام طور پر امریکن سیاسی لیڈر بھی، پڑھا لکھا طبقہ بھی اور عام لوگ بھی بات سننے والے اور اچھی بات کو سراہنے والے ہیں، پسند کرنے والے ہیں۔ اسلام کی حقیقی تعلیم ان تک صحیح طرح پہنچی نہیں۔ جن لوگوں تک پہنچی ہے، جن کا جماعت سے رابطہ ہے وہ اسلام کے بارے میں اچھی رائے رکھتے ہیں۔ پس یہ ہمارا کام ہے کہ ہم اسلام کے حقیقی پیغام کو امریکہ میں بھی اور دنیا میں بھی محنت سے اور صحیح طریق سے پھیلائیں۔

اسلام کا حقیقی پیغام جہاں غیر مسلموں کے لئے آنکھیں کھولنے والا ہے اور اسلام کی خوبصورت اور پر امن تعلیم کو واضح کرنے والا ہے وہاں مسلمانوں کو بھی اعتماد دیتا ہے، ان کو بھی پتہ چلتا ہے جو غیر از جماعت مسلمان ہیں کہ حقیقی اسلام کیا ہے۔ اس لئے احساس کمتری کی کوئی ضرورت نہیں۔

یہ اکثر جگہ تجربہ ہوتا ہے اور امریکہ میں بھی ہوا کہ غیر از جماعت مسلمان جب ہمارے سے اسلام کی خوبصورت تعلیم کے بارے میں سنتے ہیں تو ان میں اعتماد پیدا ہوتا ہے کہ ہمیں کسی قسم کے احساس کمتری کی ضرورت نہیں ہے جس کا اظہار بھی انہوں نے کیا۔ بلکہ اسلام ہی دنیا کے مسائل کا حل ہے۔

امن اور سلامتی قائم کرنے کا ذریعہ بھی اسلام ہی ہے۔ معاشی اور معاشرتی مسائل کے حل کی طرف بھی اسلامی تعلیم ہی رہنمائی کرتی ہے۔ بعض غیر از جماعت مسلمانوں نے اس بات کا اظہار کیا جو ہمارے فنکشنز (functions) پر آئے تھے کہ اسلام کی خوبصورت تعلیم جس طرح آپ پیش کرتے ہیں یہی حقیقی طریق ہے۔

غیر مسلم تو یہ پیغام سن کر حیران بھی ہوتے ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار بھی کرتے ہیں کہ اگر یہ اسلامی تعلیم ہے تو یقیناً لگتا ہے یہ کامیاب ہونے والی تعلیم ہے۔“

(خطبہ جمعہ مورخہ 16 نومبر 2018ء)

اسلام عالمگیر مذہب

اسلام کے سوا باقی سب مذاہب قومی مذہب تھے یونیورسل نہ تھے

اسلام سے پہلے جتنے بھی مذاہب دنیا میں موجود تھے وہ سب ایک دوسرے سے مختلف بلکہ ایک دوسرے کو رد کرنے والے تھے۔ بائبل دنیا کے خدا کو نہیں بلکہ بنی اسرائیل کے خدا کو پیش کرتی تھی، چنانچہ اس میں بار بار یہ ذکر آتا ہے کہ :۔

خداوند بنی اسرائیل کا خدا مبارک ہے جس نے تجھے بھیجا ہے کہ تُو آج کے دن میرا استقبال کرے۔

خداوند بنی اسرائیل کا خدا مبارک ہے جس نے آج کے دن ایک آدمی ٹھہرایا کہ میری ہی آنکھوں کے دیکھتے ہوئے تخت پر بیٹھے۔

خداوند اسرائیل کا خداوند ابدالاباد مبارک ہو۔

خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو جس نے اپنے ہاتھ سے وہ کلام کہ جس کو اپنے منہ سے میرے باپ داؤد سے کہا تھا پورا کیا۔

خداوند خدا اسرائیل کا خدا جو اکیلا ہے عجائب کام کرتا ہے۔"

حضرت مسیحؑ سے بھی اپنے آپ کو صرف بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے مبعوث قرار دیتے تھے اور دوسری قوموں کے افراد کو دھتکار دیتے تھے۔ چنانچہ انجیل میں لکھا ہے:۔

تب یسوع وہاں سے روانہ ہو کے صور اور صیدا کی اطراف میں گیا اور دیکھو ایک کنعانی عورت وہاں کی سرزمین سے نکل کر اسے پکارتی ہوئی چلی آئی کہ اے خداوند داؤد کے بیٹے! مجھ پر رحم کر کہ میری بیٹی ایک دیو کے غلبہ سے بے حال ہے۔ اس نے کچھ جواب نہ دیا۔ تب اس کے شاگردوں نے پاس آکر اس کی منت کی کہ اسے رخصت کر، کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلاتی ہے۔ اس نے جواب میں کہا میں اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا۔ پھر وہ آئی اور سجدہ کر کے کہا۔ اے خداوند! میری مدد کر۔ اس نے جواب دیا کہ مناسب نہیں کہ لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو پھینک دیویں۔

اسی طرح حضرت مسیح نے اپنے حواریوں کو یہ تعلیم دی کہ:۔

"وہ چیز جو پاک ہے کتوں کو مت دو اور اپنے موتی سؤروں کے آگے مت پھینکو۔ ایسا نہ ہو کہ وے انہیں پامال کریں اور پھر کر تمہیں پھاڑیں۔

ویدوں کے ماننے والوں میں وید اس حد تک ہندوستان کی اونچی ذاتوں کے ساتھ مخصوص کر دیئے گئے تھے کہ گوتم جو تمام ہندو قوم اور سناتن دھرم کا تسلیم شدہ شارح قانون ہے لکھتا ہے کہ:۔

شودر اگر وید کو سن لے تو راجہ سیسے اور لاکھ سے اس کے کان بھر دے۔

وید منتروں کا اچارن (تلاوت) کرنے پر اُس کی زبان کٹوا دے۔ اور اگر وید کو پڑھ لے تو اس کا جسم ہی کاٹ دے۔

اسی طرح خود وید میں غیر قوموں کے لئے جو تعلیم موجود ہے وہ نہایت ہی شدید اور سخت ہے۔ رگوید میں ویدک دھرم کے مخالفین کو کتا قرار دیتے ہوئے یہ بددعا کی گئی ہے کہ:۔

اے آگ دیوتا! تُو ان بُرے کتوں (مخالفین) کو دُور لے جا کر باندھ دے۔

اتھروید میں بھی تعلیم دی گئی ہے کہ غیر ویدک دھری لوگوں کو جکڑ کر اُن کے گھروں کو لوٹ لینا چاہئے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ :۔

اے ویدک دھری لوگو تم چیتے جیسے بن کر اپنے مخالفین کو باندھ لو اور پھر ان کے کھانے تک کی چیزیں زبردستی اٹھا لاؤ۔

اسی طرح ویدوں میں چاند، سورج، آگ، پانی اور اِندر سے یہاں تک کہ گھاس سے بھی یہ دعائیں کی گئی ہیں کہ غیر ویدک دھرمی لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا جائے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ :۔

اے آگ ! تو ہمارے مخالفوں کو جلا کر راکھ کر دے۔

اے اِندر ! تو ہمارے مخالفوں کو چیر پھاڑ ڈال اور جو ہم سے نفرت رکھتے ہیں انہیں تتر بتر کر دے۔

اے مخالفو! تم سر کٹے ہوئے سانپوں کی طرح بے سر اور اندھے ہو جاؤ اس کے بعد پھر اِندر دیوتا تمہارے چیدہ چیدہ لوگوں کو تباہ کر دے۔

اے وبھ گھاس !تُو ہمارے مخالفوں کو جلا دے اور تباہ کر اور جس طرح تُو پیدا ہوتے وقت زمین کو چیر کر باہر نکل آتا ہے ویسے ہی تُو ہمارے مخالفوں کے سروں کو چیرتا ہوا اوپر کو نکل کر اُن کو تباہ کر کے زمین پر گرا دے۔

پھر ہندو دھرم میں یہ بھی تعلیم موجود ہے کہ غیر ویدک دھرمی لوگوں کے ساتھ بات چیت بھی نہ کرو۔

اگر کوئی ویدوں پر اعتراض کرے تو اُسے ملک سے باہر نکال دو یعنی حبس دوام کی سزا دو۔

کنفیوشس ازم اور زردشت مذہب بھی قومی مذہب تھے۔ اُنہوں نے کبھی بھی دنیا کو اپنا مخاطب نہ سمجھا نہ دنیا کو تبلیغ کرنے کی کوشش کی۔ جس طرح ہندو مذہب کے مطابق ہندوستان خدا تعالیٰ کے خاص بندوں کا ملک تھا اسی طرح کنفیوشس ازم کے مطابق چین آسمانی بادشاہت کا مظہر تھا اور زرتشتیوں کے نزدیک ایران آسمانی بادشاہت کا منظر تھا۔ اس اختلاف کے ہوتے ہوئے یا تو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ دنیا کے پیدا کرنے والے کئی خدا ہیں اور یا یہ ماننا پڑے گا کہ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کے لئے اس اختلاف کو مٹا دینا ضروری تھا۔

..........☆..........

Islam als Weltreligion

Außer dem Islam ware Religionen nicht universell, sondern auf ein bestimmtes Volk begrenzt

Alle Religionen vor dem Islam unterschieden sich nicht nur voneinander, sondern kollidieren auch miteinander. Die Bibel meint nicht den Gott der Welt, sondern den Gott der Kinder Israels, so heißt es: "Gesegnet ist der Gott der Kinder Israels, welcher dich entsandte und am heutigen Tage mich begrüßt"."Der Gott der Kinder Israels ist gesegnet, welcher am heutigen Tage einen Mann bestimmt hat, welcher vor meinen Augen sich auf den Thron setzt"."möge der Gott der Israeliten gesegnet sein"."Möge der Gott der Israeliten gesegnet sein, welcher mit seinem Händen jene Schrift vollendet, welche meinem Vater David überbracht wurde". "Der Gott der Israeliten, welcher alleine ist, vollbringt Wundertaten". Auch Hadhrat Jesus (as) sah sich lediglich als Gesandter für die Israeliten und lehnte andere Völkerschaften ab. So heißt es im Evangelium: "Dann brach Jesus (as) von dort auf und ging gen Syrien und "Sida?) und siehe, eine kanaanäische Frau brach auf und rief Ihm (as) dabei zu "O Sohn des Gottes des David! Erweise mir Gnade, denn meine Tochter wurde von einem Dämon ergriffen und ist nun außer aller Zurechnungsfähigkeit". Sie antowortete nicht. Dann kamen einige Jünger zu ihr und baten sie, sie fortzuschicken, denn sie schreit hinter uns. Daraufhin antwortete sie, sie sei eine Verlorene des Hause Israels, außer zu den Schafen bei Niemandem jewand erschienen. Dann kam er und sagte sich niederwerfend: "O Gott! Hilf mir". Er antwortete, es sei nicht angebracht, das für die Buben bestimmte Brot den Hunden zu zuwerfen".

In diesem Sinne gab Hadhrat Jesus (as) den Jüngern ebenfalls folgendes mit:

" Gebet die reinen Dinge nicht den Hunden, und werfet sich nicht vor euren

(Moti saur?). Es soll nicht vorkommen, dass es sie destruieren möge und dann euch zerreißen möge".

In den Anhängern der vedischen Religionen wurden die Veden in solchem Maßen als höchste Klasse Indien verankert, sodass Hadhrat Gautam Buddha (as), welcher für das Volk Indiens verantwortlich war, sagte: "Hört euch die Schudragar-Veden an, sowie auch vom Radscha Sese. Sollte man die Rezitation von vedischen Mantras hören, soll die Zunge abgeschnitten werden. Und sollte man die Veden lesen, soll man diese physisch bestrafen".

In diesem Sinne ist die Darstellung von anderen Völkern in den Veden ausgesprochen drastisch und hart. In den Rigvedas werden die Widerparte der vedischen Tradtionen als Hund insultierend mit folgenden Worten verwünscht: "O ihr Feuerbringer! Bringt diese schlechten Hunde (Opponenten) fort und fesselt sie!" Auch in den Atharvaveden ist die Lehre vorhanden, Angehörige nicht-vedischer Lehren gefangen zu nehmen und ihre Häuser zu plündern. So heißt es: "O ihr an die Veden Glaubenden! Werdet zum Geparden und ergreift eure Opponenten, und plündert ihre Besitztümer, auch ihre Lebensmittel". Ebenso wurden in den vedischen Lehren an die Sonne, den Mond, das Feuer, das Wasser, und Indra, und sogar Grass angebetet, dass Angehörige nicht-veditscher Religionen vernichtet werden sollen. So heißt es: " O Feuer! Verbrenne unsere Gegner zu Asche! O Indra! Sekkiere unsere Opponenten, und wer uns detestiert, soll zerstückelt werden!".

"O ihr Gegner! Möget ihr geköpft werden, sodass ihr wie Schlangen kopflos und taub werden möget, dann möge Indra eure Leute vernichten".

"O (Wabhghas?)! Verbenne unsere Feinde und vernichte sie und so wie du bei der Geburt Leben gewährst, gewähre nun Tod!"

Statt es der Welt ansprechend zu erklären, versuchten sie diese zu proselytieren. Für die Hindus war Indien das Land der von Gott Auserwählten, genauso galt China für die Konfuzianer als Reich der

himmlischen Herrchaft und demnentprechend für die Zoroastrier Iran. Angesichts dieser Wiedersprüchlichkeiten muss akzeptiert werden, dass entweder mehrere Götter an der Erschaffung dieser Welt beteiligt waren, oder dass hierfür die Unitarität Gottes aboliert werden muss.

..........☆..........

Die Verteidigung des Islams durch die Ahmadiyya Gemeinde

Derzeit wird der Islam in der Manier der Ashab-ul-Fil (Besitzer der Elefanten) attackiert. Der Zustand der Muslime weist viele Schwächen auf. Der Islam ist arm und die Ashab-ul-Fil stark, doch Allah der Erhabene möchte die dieselben Wunder zeigen. Vögel wird er zur selben Aufgabe beauftragen. Was ist schon unsere Gemeinde im Vergleich zu denen. Was Macht und Reichtum anbelangt, mag die Ahmadiyya Gemeinde ihnen nicht das Wasser reichen können, aber wir vernehmen, wie tatsächlich in der Gegenwart der Ashab-ul-Fil Zeichen von Zufriedenstellung herabgesandt worden sind. Auch habe ich eine Offenbarung enthalten, aus der eindeutig hervorgeht, dass die Hilfe und Zustimmung Gottes des Erhabenen definitiv mit uns sein wird. Tatsächlich können nur diejenigen hieran glauben, die den Heiligen Qur'an lieben. Wie kann man denn sich um diese Dinge kümmern,wenn man den Qur'an nicht liebt, wenn man dem Islam nicht zugeneigt ist. Der Islam und der Glaube besagt, dass man seine Meinung der Meinung Gottes anzupassen hat. Wer sich nicht um die Ehre und Ehrhaftigkeit des Isams bemüht, wird von Gott keinerlei Bemühungen bezüglich der Ehre und Ehrhaftigkeit dieser Person erfharen, denn diese der Mundanität verfallene Person ist kein Muslim. Fasst die Dinge Gottes nicht als inferior auf und versteht diese Personen als der Gnade würdig, welche aufgrund von Groll die Wahrheit geleugnet und gesagt haben, es brauche in diesen Zeiten des Friedens keine Ankunft von irgendjemanden. Mitleid sollte man mit solchen haben. Diese nehmen nicht wahr, wie sehr sie in der Bedrängung durch die Feinde verhindert sind. Von allen Seiten lauern Angriffe. Sie möchte unseren edlen Propheten, Frieden und Segnungen Allahs seien auf Ihm, höhnen. Dennoch beteueren sie, sie seien auf niemanden angewiesen.

(Malfuzat, Band 1, Seite 160-61)

خبر نامہ

- شوریٰ کی تجویز بابت مطالعہ کتب کے حوالہ سے کتاب منہاج الطالبین کی پہلی دو سہ ماہیوں کے مقررہ نصاب کا مطالعہ مکمل کرنے کے بعد اس کا پرچہ لیا گیا جس کو تمام جماعتوں سے 6 انصار اور 73 خدام نے حل کیا۔
- نیشنل سطح پر اطفال الاحمدیہ آسٹریا نے اطفال کی علیحدہ کلاس کا اہتمام کیا جس میں اطفال کو بنیادی تعلیمی و تربیتی نصاب نماز سادہ و باترجمہ احادیث اور دینی معلومات کے ساتھ ساتھ نصاب سالانہ اجتماع اطفال کی تیاری کروائی جاتی رہی اس کلاس میں 17 اطفال نے شمولیت اختیار کی۔
- مورخہ 19 ستمبر 2020 کو ہیومینٹی فرسٹ آسٹریا کے تحت Telethon کا انعقاد ہوا جس میں احباب جماعت نے بھرپور حصہ لیتے ہوئے 5300€ کے وعدہ جات پیش کیے۔
- مورخہ 27 ستمبر 2020 کو Virtual جلسہ سالانہ آسٹریا کا نعقاد ہوا جس میں احباب جماعت نے بھرپور شمولیت اختیار کی نیز جلسہ سالانہ کے YouTube پر 600 کلکس رہے۔
- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم و محترم اشرف ضیاء صاحب کو آئندہ ایک سال کے لیے بطور نیشنل صدر و مشنری انچارج آسٹریا مقرر فرمایا ہے۔
- مکرم نیک محمد صاحب کو نئے تعمیر ہونیوالے مسجد کے محراب پر کلمہ طیبہ اور اللہ تعالیٰ کا ذاتی اور صفاتی نام تحریر کرنے کی توفیق ملی جسکی چند تصویری جھلکیاں مندرجہ ذیل ہیں:۔

RÄTSEL

W	S	U	Y	O	V	J	G	O	Y	V	H	K	M	F	U	V	D	D
Q	N	Y	V	Q	W	A	S	S	E	R	S	X	U	N	E	I	A	C
T	N	T	K	I	F	D	B	R	H	M	D	E	H	D	M	O	P	U
B	I	F	C	R	X	Q	A	L	L	A	H	Y	A	L	U	P	G	K
U	U	R	Q	U	E	Q	P	G	C	B	Y	A	M	T	S	N	O	L
J	P	I	G	H	C	D	V	E	K	Q	T	C	M	R	L	B	T	H
Q	L	E	V	K	A	L	M	O	S	E	N	T	A	I	I	L	T	B
K	E	D	H	F	G	F	K	J	S	Y	I	H	D	L	M	J	S	I
O	Y	E	I	G	E	B	E	T	E	T	N	I	W	R	H	K	M	K
R	H	N	F	N	K	M	H	B	V	G	M	O	S	C	H	E	E	Z
A	S	N	O	I	S	L	A	M	P	O	C	H	D	B	G	M	K	S
N	G	D	L	I	K	P	K	R	T	O	N	S	P	F	K	R	H	P
R	K	A	O	N	A	M	A	Z	R	P	R	O	P	H	E	T	Y	J
R	I	T	L	A	S	V	Y	W	C	J	D	N	P	P	V	V	K	Y
G	W	T	F	G	S	P	E	N	D	E	N	C	S	M	E	K	K	A
H	M	E	Y	X	Z	M	L	B	L	Y	X	X	H	F	R	J	M	F
I	O	L	M	V	L	E	I	V	W	Q	Q	V	Y	D	L	Y	M	K
R	Z	V	E	Z	A	M	Z	A	M	Y	D	M	E	D	I	N	A	E
A	B	F	Z	V	M	R	L	L	G	D	R	L	F	H	K	J	H	O

Diese Wörter sind versteckt:

- Islam
- Frieden
- Muslim
- Allah
- Muhammad
- Prophet
- Koran
- Hira
- Mekka
- Medina
- Gebete
- Namaz
- Gott
- Moschee
- Almosen
- Spenden
- Dattel
- Wasser
- ZamZam

WICHTIGE ANKÜNDIGUNG

Alle Atfal werden gebeten, uns lehrreiche Geschichten, Rätsel und Witze für die nächste Ausgabe zu schicken, die unter Ihrem Namen veröffentlicht wird.

Email
office@ahmadiyya.at

ضروری اعلان

تمام اطفال سے درخواست ہے کہ اگلے شمارہ کے لیے سبق آموز کہانی، پہیلی، لطائف ہمیں ارسال کریں جو آپ کے نام سے شائع کی جائیگی۔

مقابلہ ڈرائنگ

اطفال کی طرف سے اسلام سے متعلق موصول ہونیوالی ڈرائنگز مع اسماء ملاحظہ فرمائیں۔

Jazib Ahmad, Majlis Nasir

Rohan Ahmad Bhatti, Majlis Tahir

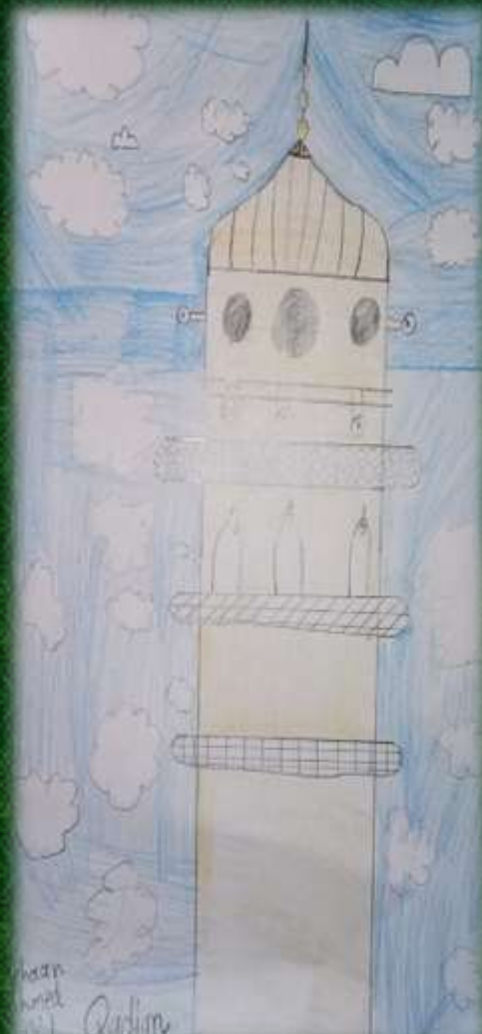

Rehaan Ahmed Zahid, Majlis Nasir

مقابلہ ڈرائنگ

اطفال کی طرف سے اسلام سے متعلق موصول ہونیوالی ڈرائنگز مع اسماء ملاحظہ فرمائیں۔

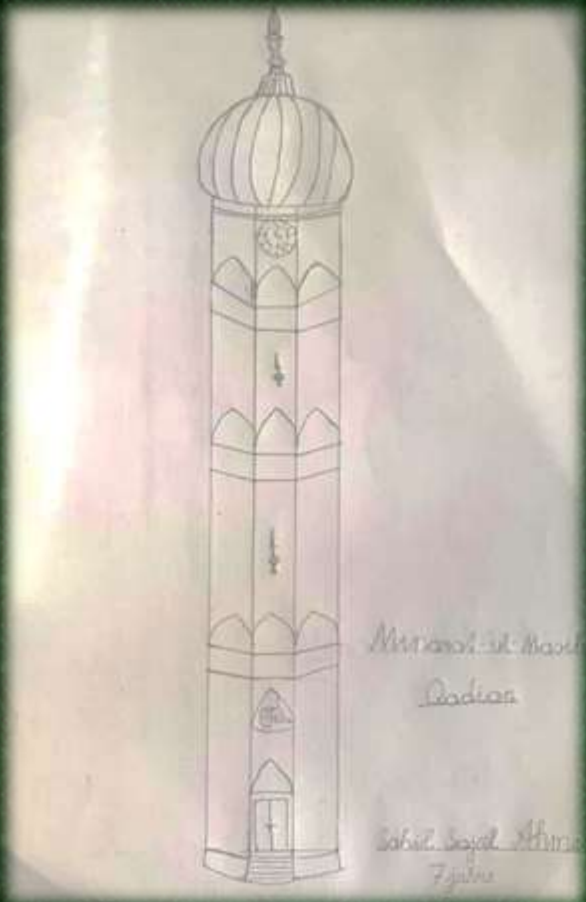

Sahil Sajeel Ahmed, Majlis Tahir

Asif Ahmad, Majlis Nasir

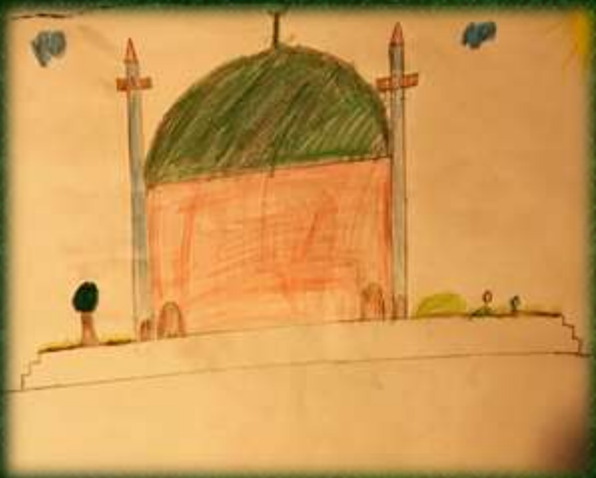

Ammar Ahmad, Majlis Nasir

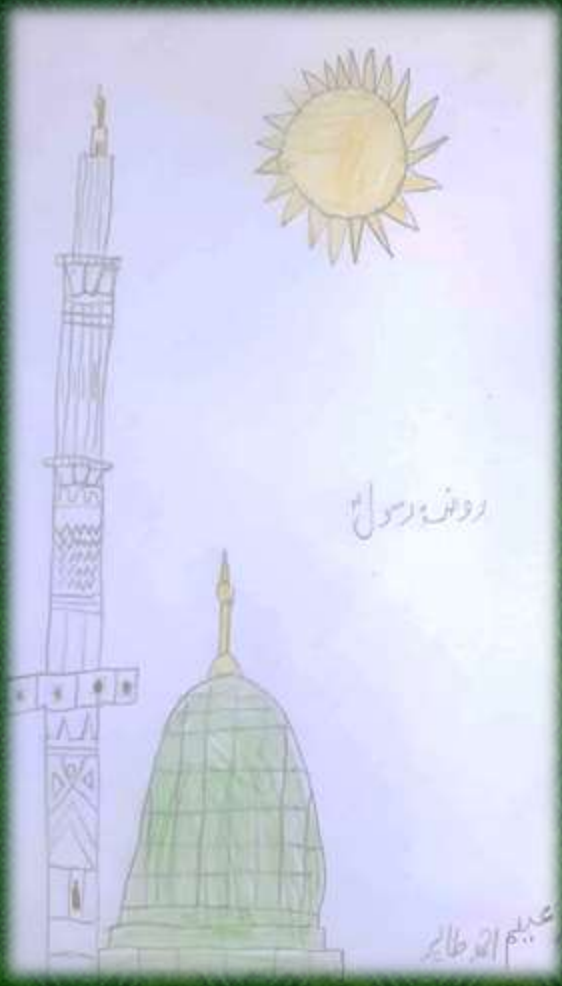

Zaeem Ahmad Tahir, Majlis Salzburg

Quarterly
BASHARAT
Edition No. 3 Jul-Sep 2020

سہ ماہی نامہ
بشارت
شمارہ نمبر 3 جولائی- ستمبر 2020

احمدیت کے ذریعہ اسلام کا دفاع

اس وقت اصحاب الفیل کی شکل میں اسلام پر حملہ کیا گیا ہے مسلمانوں کی حالت میں بہت کمزوریاں ہیں۔ اسلام غریب ہے اور اصحاب فیل زور میں ہیں مگر اللہ تعالیٰ وہی نمونہ پھر دکھانا چاہتا ہے۔ چڑیوں سے وہی کام لے گا۔ ہماری جماعت ان کے مقابلہ میں کیا ہے۔ ان کے اتفاق اور طاقت اور دولت کے سامنے نام بھی نہیں رکھتے لیکن ہم اصحاب الفیل کا واقعہ سامنے دیکھتے ہیں کیسی تسلی کی آیات نازل فرمائی ہیں۔ مجھے بھی یہی الہام ہوا ہے جس سے صاف صاف پایا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی نصرت اور تائید اپنا کام کر کے رہے گی۔ ہاں اس پر وہی یقین رکھتے ہیں جن کو قرآن سے محبت ہے۔ اگر قرآن سے محبت نہیں، اسلام سے الفت نہیں، وہ ان باتوں کی کب پروا کر سکتا ہے۔ اسلام اور ایمان یہی ہے کہ خدا کی رائے سے رائے ملائے۔ جو اسلام کی عزت اور غیرت نہیں کرتا خواہ وہ کوئی ہو خدا کو اس کی عزت اور غیرت کی پروا نہیں ہوتی اور وہ دیندار مسلمان نہیں۔ خدا کی باتوں کو حقیر مت سمجھو اور ان لوگوں کو قابل رحم سمجھو جنھوں نے تعصب کی وجہ سے حق کا انکار کر دیا اور کہہ دیا کہ امن کے زمانہ میں کسی کے آنے کی کیا ضرورت ہے۔ افسوس اُن پر۔ وہ نہیں دیکھتے کہ اسلام کس طرح دشمنوں کے نرغہ میں پھنسا ہوا ہے۔ چاروں طرف سے اُس پر حملہ پر حملہ ہو رہا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی جاتی ہے۔ پھر بھی کہتے ہیں کسی کی ضرورت نہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود جلد اوّل 160-161

AHMADIYYA MULSLIM JAMAAT ÖSTERREICH

LIEBE FÜR ALLE HASS FÜR KEINEN

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

Lindenweg 1, 2201 Gerasdorf bei Wien | Tel. +43 (0) 664 564 7146
www.ahmadiyya.at | office@ahmadiyya.at